



سوال

(30) ٹخنوں کے نیچے ازار ہونے سے وضو ٹوٹ جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک دن ہمارے عالم دین نے یہ مسئلہ بیان کیا کہ اگر انسان با وضو ہو اور اس کی چادر یا شلوار ٹخنوں سے نیچے ہو جائے تو اس کا وضو ٹوٹ جاتا ہے، کیا واقعی اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، شرعی حکم سے آگاہ کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اپنی چادر یا شلوار کو ٹخنوں سے نیچے کرنا بہت سنگین جرم ہے، چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی طرف نظر رحمت سے نہیں دیکھے گا جس نے تکبر سے اپنی چادر کو لٹکایا۔“ [1]

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تین لومیوں سے ہم کلام نہیں ہوں گے اور نہ ان کی طرف نظر رحمت کریں گے اور نہ ہی انہیں پاکیزہ قرار دیں گے بلکہ انہیں دردناک قسم کے عذاب سے دوچار کریں گے۔ ان میں وہ شخص بھی ہے جو اپنی شلوار یا چادر ٹخنوں سے نیچے کرتا ہے۔“ [2]

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ اپنی چادر یا شلوار کو ٹخنوں سے نیچے کرنا بڑا گناہ ہے لیکن اس سے وضو نہیں ٹوٹتا، اس سلسلہ میں درج ذیل روایت بیان کی جاتی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی اپنا تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکائے نماز پڑھ رہا تھا تو رسول اللہ نے اسے فرمایا: ”جا اور وضو کر کے آ“ وہ گیا اور وضو کر کے آیا، پھر ایک آدمی کے دریافت کرنے پر آپ نے فرمایا: ”یہ اپنا تہبند لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا اور اللہ تعالیٰ، ٹخنوں سے نیچے تہبند لٹکانے والے کی نماز قبول نہیں کرتا۔“ [3]

لیکن محدثین کرام نے اس روایت کو قابل حجت قرار نہیں دیا۔ [4]

اس بناء پر ٹخنوں سے نیچے چادر یا شلوار لٹکانے والے کا وضو اور نماز تو صحیح ہے لیکن اس ممنوعہ فعل کی وجہ سے وہ سزا کا حقدار ہوگا۔ (واللہ اعلم)

[1] صحیح البخاری، اللباس: ۵۷۸۷۔

[2] صحیح مسلم، الصلوة: ۶۳۸۔

[3] سنن أبي داؤد، الصلوة: ۶۳۸۔

[4] نیل الاوطار ص ۵۹۹ ج ۱۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4۔ صفحہ نمبر: 65

محدث فتویٰ